إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

79

روزنامہ الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۲۳

دار الامان قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۸	۲۴ ماہ تبوک ۱۳۱۹ ہش	۲۰ شعبان ۱۳۵۹ ھ	۲۴ ستمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۱۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

اس سال تحریک جدید کے وعدوں اور پھر ایفاء میں کسی قدر سستی نظر آنے کی وجہ سے میں نے جماعت کو خاص طور پر اس کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ مخلصین نے توجہ کی۔ معذور اور کمزور توجہ نہ کرسکے۔ نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ باوجود بعض مخلصوں کی قابل قدر قربانیوں کے اس سال کی وصولی گزشتہ سال سے بہت کم ہے۔ اور اس وقت تک کل ساٹھ فیصدی چندہ وصول ہوا ہے :۔

خصوصاً ستمبر کے شروع سے تو وصولی میں بہت ہی کمی آگئی ہے۔ شاید دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے سامنے پیش ہونی تھی۔ ہو چکی۔ اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا بھی سردار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے۔ اگر وہ اس کی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ :۔

۱۔ جسے کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پروائی کہاں کی عقلمندی ہے

۲۔ اگر معذوری سے آپ پہلی فہرست میں شامل نہیں ہوسکے۔ تو اللہ تعالےٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آجائیں گے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ کریں۔

۳۔ اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کرسکے۔ تو اب اُسے پورا کرکے توبہ اور استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے :۔

۴۔ آپ ایک برگزیدہ الٰہی کی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے

۵۔ اگر آپ وعدہ پورا کرچکے ہیں۔ تو خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے دوسرے بھائیوں کو بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے :۔

۶۔ اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی پر لگ جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرت آپ کے۔ اور آپ کے خاندان کے شامل حال ہو :۔

۷۔ کوشش کریں۔ کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اوّل تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے :۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو توفیق دے۔ کہ آپ سلسلۂ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ اور کمزور اور غافل نہ ہوں :۔

خاکسار: میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ تبوک ۱۳۱۹ ہش۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب شملہ سے ۲۱ تبوک کے خط میں لکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی وقتی طور پر اچھی ہے۔ آج بخار کی باری تھی جو خدا کے فضل سے ٹل گئی ہے۔ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ دعائے صحت فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بخار، متلی اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو آج پھر بندش پیشاب کا دورہ ہو گیا ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

مقامی درسگاہیں یعنی جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور نصرت گرلز ہائی سکول موسمی تعطیلات کے بعد کھل گئے ہیں۔ اور پڑھائی شروع ہو گئی ہے ؛

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ محمد یحییٰ خانصاحب کارکن دفتر پرائیوٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے لمبی بیماری کے بعد کل بعمر ۴۸ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

افسوس آج حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کے والد جناب حافظ عبدالرحمن صاحب بھیروی بھی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں ؛

میاں خوشحال صاحب نابینا جو عرصہ سے مسجد احمدیہ لاہور میں فقیرانہ حالت میں رہتے تھے آج صبح بعمر ۶۰ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے وصیت کی ہوئی تھی۔ انکی نعش آج بذریعہ لاری یہاں لائی گئی۔

مرکزی اجتماعی یوم عمل کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر دو ماہ کے بعد ایک دن جملہ احباب قادیان کو عمل اجتماعی کی دعوت دیا کرتی ہے۔ اس دفعہ انشاء اللہ ۲۶ تبوک جمعرات کو ریتی چھلہ سے بھینی کو جانے والی سڑک پر یوم عمل منایا جائیگا کام ۷ بجے صبح سے شروع ہو کر ۱۱ بجے تک جاری رہے گا۔ خاکسار مہتمم وقار عمل

صدائے غریب بدر حبیب

ترا نام صبح لینا ترا نام شام لینا ۔ کوئی بات یاد آئی تو جگر کو تھام لینا
یہی شغل روز و شب ہے مجھے بھولتا ہی کب ہے ۔ سر بزم میرے ساقی ابدی حق کا جام لینا
مجھے علم کچھ نہیں تھا کہ میں بندہ کہیں تھا ۔ یہ ترا کرم تھا آقا کوئی مجھ سے کام لینا
رہوں اشکبار دن رات کہوں بار بار یہ بات ۔ مجھے یاد آرہا ہے وُہ ترا "اسلام لینا"
میں ہوں طائر مسیحا ہے بلند آشیانہ ۔ مجھے سہل تر نہیں ہے یہ فریب دام لینا
جو نہیں ہے وجہ آمد تو نہ کرنا خرچ بیحد ۔ کہ نہیں طریق احمد یونہی قرض و وام لینا
یہ دیانت و امانت رہے نشان احمدیت ۔ نہ کبھی حرام دینا نہ کبھی حرام لینا
جو افق پہ چاند دیکھا تو مجھے وہ یاد آیا ۔ ترا جائزہ سپہ کا بہ فراز بام لینا
بہ کمال شوق آقا یہی شغل ہے کہ تنہا ۔ ترا صبح نام لینا۔ ترا شام نام لینا
یہ عجیب وقت ہے مجھے بھول جانیوالے ۔ نہ کوئی پیام دینا۔ نہ کوئی پیام لینا
یہ در حبیب یارب ہو مرے نصیب یارب ۔ اسی آستاں کے بوسے۔ با ادب مدام لینا
یہی میری التجا ہے یہی روز و شب دعا ہے ۔ رہے نقش لوح دل پر۔ قدم کرام لینا
جو مدینے جارہا ہے تو مزار مصطفےٰ پر ۔ بہ ہزار عجز میرا بھی دعا میں نام لینا

ہے گناہ گار۔ اکمل۔ ہے سیاہ کار۔ اکمل
ذرہ کرم خدارا شفقت سے تھام لینا

اخبار احمدیہ

اعلان تقرر (۱) مولوی محمد تقی صاحب کو جماعت احمدیہ سنور ریاست پٹیالہ کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (۲) سید محمد زکریا صاحب کو بھدرک ضلع کٹک کی جماعت کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال

درخواست ہائے دعا (۱) محمد اسحاق صاحب بقاپوری میڈیکل سکول کے دوسرے سال کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ (۲) چودھری نتھے خانصاحب ترنتارن بیمار ہیں۔ (۳) شیخ نذیر احمد صاحب قادیان کا بھانجہ ظہیر احمد بیمار ہے سب کے لئے دعا کی جائے۔

ولادت مولوی محمود خان صاحب ہیڈ ماسٹر سکول چک $\frac{6}{11}$ ب کے ہاں اللہ تعالے نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالے مبارک کرے۔ خاکسار نورالدین ذیلدار امیر جماعت چک $\frac{6}{11}$ ب ضلع منٹگمری

دعائے مغفرت (۱) مسمی محمد علی ساکن موہلنوال ضلع لاہور نے عرصہ قریباً آٹھ دس سال کا ہوا بیعت کی تھی۔ ان کے سب رشتہ دار مخالف تھے۔ اسی ۴

۴ مخالفت میں انہوں نے اس کو بہت مارا پیٹا۔ مگر اس نے استقلال دکھلایا۔ اور اپنے ننھیال موضع بھینی ضلع شیخوپورہ میں چلا آیا۔ سلسلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے ساتھ خاص محبت رکھتا تھا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ یکم ستمبر ۱۹۴۰ء کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب اس کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار محمد عبدالعزیز انسپکٹر بیت المال قادیان (۲) میری والدہ ۳ ستمبر کو فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار ملک بشیر علی از کنجاہ (۳) حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی اللہ بخش خانصاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار دین علی محمد (۴) میرا لڑکا منیر احمد بعمر ۷ ماہ ۷ ستمبر کو فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے نعم البدل کی جائے۔ خاکسار رحمن دین مجاہد تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضیلتِ اسلام

اسلام میں عورت کے حقوق کی حفاظت

اسلام سے قبل دُنیا میں عورت کی کوئی عزت نہ تھی۔ وُہ مذہبی۔ قومی اور تمدنی نقطۂ نگاہ سے ایک زرخرید غلام سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی تھی بڑے بڑے علماء اور فلاسفر اس کی تحقیر اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اور وہ خیال کرتے تھے۔ کہ عورت کا وجود انسانیت کے لئے ایک بدنما داغ ہے۔ چنانچہ ایک مشہور یونانی فلاسفر ثاد قرلطیس سے جب کسی شخص نے عورت کے متعلق دریافت کیا۔ تو اس نے کہا۔ یہ وُہ پھانسی ہے جس سے گلو خلاصی نہیں۔ یہ وُہ غم ہے جس سے چھٹکارا نہیں۔ جھُوٹ بولتی ہے۔ اور اس کی آنکھیں ڈبڈبائی رہتی ہیں۔ گناہ کرتی ہے۔ اور اس کی آواز بلند ہوتی ہے۔ گناہ آشکار۔ اور قسمیں کھانے کو تیار۔ اگر اس سے دُور ہو تو نزدیک مت جاؤ۔ اور اگر اس سے نزدیک ہو۔ تو جلد پیچھا چھڑاؤ۔

حکیم انخرسیس جیقلے نے ایک دفعہ دیکھا۔ کہ ایک عورت چند اور عورتوں سے بعض باتوں کے متعلق مشورہ لے رہی ہے۔ اس پر وُہ کہنے لگا۔ "اژدہا کالوں سے زہر قرض لے رہا ہے"!

افلاطون کا قول ہے۔ کہ انسان کو عورتوں سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اس کا سبب صرف یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان ان کی خوبیوں کو دیکھتا ہے۔ بُرائیوں پر نظر نہیں ڈالتا۔ اسی طرح بقراط عورت کو خونخوار شیرنی سے تشبیہ دیتا ہے ؎۔

یہ تو حکماء اور فلاسفروں کے اقوال ہیں۔ مذہبی اعتبار سے بھی اسلام سے قبل دُنیا میں جس قدر مذاہب تھے۔ ان میں سے کسی میں عورت کے حقوق کی کامل نگہداشت نہیں کی گئی تھی۔ عیسائی اپنے متعلق یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جو بلند مقام انہوں نے عورت کو دیا۔ وُہ اور کسی مذہب نے نہیں دیا۔ حالانکہ پُرانے اور نئے عہد نامہ میں عورت کے حقوق کا تفصیل کے ساتھ کوئی ذکر نہیں۔ خود حضرت مسیح ناصری کا انجیل بیان کے مطابق اپنی والدہ سے جو سلوک مذکور ہے۔ وُہ ہرگز دوسروں کے لئے نمونہ نہیں کہلا سکتا۔ لیکن اسلام کو یہ ایک امتیازی خصوصیت حاصل ہے۔ کہ اس نے عورت کو سطح زمین سے اٹھا کر آسمان کی بلندیوں تک پہونچا دیا۔ اور وُہ حقوق جو پہلے کسی مذہب نے عورت کو نہیں دیئے تھے۔ اُسے عطا کئے۔ مثلاً اسلام مردوں کو حکم دیتا ہے۔ و لھن مثل الذی علیھن کہ جیسے عورتوں کے لئے مردوں کے حقوق کی ادائیگی ضروری ہے۔ اسی طرح عورتوں کے حقوق مردوں کے ذمہ ہیں۔ اور ان کا فرض ہے۔ کہ وُہ ان کو عمدگی سے ادا کریں۔

قرآن کریم کی متعدد آیات سے یہ بھی ثابت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے قرب کا دروازہ جس طرح مردوں کے لئے کھلا ہے اسی طرح عورتوں کے لئے کھُلا ہے۔ اور وُہ بھی شرفِ مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے اسی طرح مشرف ہوسکتی ہے۔ جس طرح کامل الایمان مرد۔ پھر اہلی زندگی کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ جامع ارشاد فرمایا ہے۔ کہ خیرکم خیرکم لاھلہ۔ یعنی تم میں سے بہترین مرد وُہ ہے۔ جس کا اپنی بیوی سے نیک سلوک ہو۔ اسی طرح خاوند اور باپ کے ورثہ میں اسلام نے عورت کو حقدار قرار دیا ہے۔ غرض وُہ عورت جسے نوع انسانی کے لئے ایک بلا تصوّر کیا جاتا تھا۔ اسلام نے اُسے ایک نہایت دلکش صورت میں پیش کرتے ہُوئے انسان کی کامیاب زندگی کا ایک ضروری جزو قرار دیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی فرماتے ہیں۔ مجھے دُنیا میں تین چیزیں بہت محبوب ہیں۔ خوشبو۔ عورت اور نماز۔

۴- آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ جس شخص کو اللہ تعالےٰ دو یا تین لڑکیاں دے۔ اور وُہ ان کی اچھی طرح عوز و پرداخت کرے۔ تو وُہی لڑکیاں اسے جنت میں لے جانے کا باعث بن جائیں گی۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اسلام نے عورت کو کس بلند مقام تک پہونچایا۔ اور کس طرح اس کے حقوق کی حفاظت کی۔ آج دُنیا میں حقوقِ نسواں کے حامیوں کی کمی نہیں۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ دُنیائے مذاہب میں صرف اسلام ہی وُہ مذہب ہے۔ جس نے عورتوں کو ان کے جائز حقوق دیئے۔ اور اس ذلت کو دُور کیا۔ جو صدیوں سے نسوانیت کی کی جارہی تھی ؏۔

مہذب قمار بازی سے بچو

(رقم زدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

تحریک جدید کے مقاصد میں یہ امر ظاہر ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو سکے۔ احمدی احباب اپنے اخراجات کم کریں۔ اور جو کچھ بچ سکے۔ وُہ دینی ضرورتوں پر خرچ کیا جائے۔ اور تبلیغ احمدیت کو زمین کے سب گوشوں میں پہونچا دیا جائے۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے بعض جائز اور حلال مصارف کو بھی چھوڑنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مثلاً ایک احمدی اپنی آمدنی کے لحاظ سے دو قسم کے کھانے اپنے واسطے پکوانے کی استطاعت رکھتا ہے۔ مگر اسے کہا گیا ہے۔ کہ ایک ہی کھانا پکوائے اور دوسرے کھانے کی رقم بچا کر تبلیغی ضرورتوں پر لگائے۔ جب جائز اور حلال مصارف کے متعلق اس قدر روک تھام دینی ضرورتوں کے سبب لازمی قرار دی گئی ہے۔ تو ناجائز اور مشتبہ کاموں پر خرچ کرنا بالاولیٰ نامناسب اور ممنوع ہے ؏۔

شیطان اور اس کی اولاد تو وہی ہے۔ جو آدم و حوا کے وقت سے چلی آتی ہے۔ مگر ہر زمانہ کے حالات کے مطابق وُہ نیا رنگ بدلتا ہے۔ اس زمانہ میں مغرب سے مشرق کی طرف کچھ اچھی باتیں آئی ہیں۔ تو ان میں کچھ بُری باتیں بھی آئی ہیں۔ جن کو اگرچہ موجودہ ملکی قانون۔ اور مغربی رسم و رواج جائز قرار دیتا ہے۔ مگر دراصل وُہ قومی زندگی کے واسطے ضرررساں اور ضیاع اوقات مہلک ہیں۔ اُن بُری باتوں میں سے ایک۔ قماربازی ہے۔ جو اگرچہ قانوناً جُرم قرار دی گئی ہے۔ مگر اس کی بعض اشکال ایسی ہیں۔ جن کے لئے حکومت کچھ فیس لے کر اجازت عطا کر دیتی ہے۔ اور بہت سے لوگ اس میں منہمک ہو کر اپنی زندگیاں تباہ کر لیتے ہیں۔ اور بعض صورتیں ایسی بھی ہیں کہ وُہ بظاہر قماربازی نہیں معلوم ہوتیں اور ان کے نام بھی کچھ اور رکھ لئے گئے ہیں۔ اور ان میں کچھ علمی اور ادبی ذوق کی بھی چاشنی ڈال دی گئی ہے۔ لیکن غائر نظر سے دیکھا جائے۔ اور ان کے نتائج کی طرف نگاہ کی جائے۔ تو وُہ بھی قماربازی میں ہی داخل ہیں۔ اس قسم کی جوا بازیوں میں سے گھوڑدوڑ کی جوا بازی ہے۔ جس میں شرطیں لگانے والے ہزاروں نہیں لاکھوں انسان ہر سال بہت سا روپیہ لگاتے ہیں۔ کبھی ایک آدھ کو چند ہزار روپیہ مل جاتا ہے روپیہ کا اکثر حصہ قماربازی کے ناظم غڑپ کر جاتے ہیں۔ اور لوگوں کا مال ناحق ضائع ہو جاتا ہے۔ جس کو ملتا ہے وُہ اس کی کسی دانائی یا محنت یا سمجھ کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ بلکہ محض ایک اتفاق ہوتا ہے۔ کہ اس کا نام نکل آیا۔ اور اسی اتفاق پر امید اور بھروسہ کرنے کا نام قماربازی ہے ؏۔

گھوڑدوڑ کی قماربازی سے کسی قدر زیادہ مہذب معمّوں کی قماربازی ہے جو اخباروں میں چھاپے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جن کو بظاہر ایسا رنگ دیا جاتا ہے کہ ان معموں کو حل کرنا ایک عقلمندی اور ذہانت کا کام سمجھا جائے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ معموں کے بعض الفاظ کا تلاش کر کے نکالنا لیاقت اور ذہانت چاہتا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی ایک معمہ کا ایسا حل جو شتہر کی رائے کے مطابق ہو۔ بالآخر ایک اتفاق کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔ نہ کہ کسی عقلمندی کا۔ ایک معمہ میں اگر چالیس سوالات ہوتے ہیں۔ تو اس میں معمہ بنانے والے چار پانچ سوالات ایسے رکھ دیتے ہیں۔ کہ ایک ایک سوال کے چار چار صحیح جوابات ہوسکتے ہیں۔ اب ان چار صحیح جوابوں میں سے کون سا جواب معموں کے ایڈیٹر صاحب پسند کرتے ہیں۔ یہ محض ایک خیالی اور ذاتی امر ہے۔ نہ کہ کسی لیاقت یا ذہانت کا نتیجہ۔ اور جہاں انعام محض اتفاق پر رکھا جاتا ہے۔ اسی کا نام جوا بازی ہے۔ مثال کے طور پر میں کہتا ہوں۔ ایک سوال میں کہا گیا۔ کہ ایک ایسے جانور کا نام بتلاؤ جس کو اکثر بڑے لوگ شکار کرنا پسند کرتے ہیں۔ اب ایک نے جواب دیا ہے شیر۔ دوسرے نے کہا ہاتھی۔ چوتھے نے کہا گینڈا۔ پانچویں نے کہا ویل مچھلی۔ اب ان میں سے کون سا جواب صحیح ہے یہ امور معموں کے ایڈیٹر کے محض خیال پر منحصر ہیں۔ اور اس ایڈیٹر کا فیصلہ قطعی ہوتا ہے۔ بموجب قواعد اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہوسکتی۔ یہ قیاس کا ہی نتیجہ ہوتا ہے کہ معمہ کا حل اگر اتفاق سے ایک دفعہ کسی کا درست ہو جاتا ہے۔ تو پھر دوبارہ کبھی اس کا درست نہیں ہوتا۔ اگر عقل و ذہانت سے کوئی جیت سکتا۔ تو جس نے ایک بار جیتا وہی بار بار عموماً جیتنے لگتا۔ ایک معمہ کا حل اگر دس ہزار آدمی بھیجتے ہیں۔ تو ناظرین اخبار کا تو دس ہزار روپیہ کم از کم خرچ ہو گیا۔ اس میں سے ایک ہزار کسی ایک کو مل گیا۔ تو وہ محض اتفاق کی بات ہے۔ اسی اتفاق کا نام جوا بازی ہے۔ جو حرام ہے۔ اور کسی کو اس میں حصہ نہیں لینا چاہیئے ؂

پنشن یافتہ احمدی اصحاب

اور

خدمت دین

پیدائش انسانی کی غرض

قرآن کریم نے آیت ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون میں پیدائش انسانی کی علت غائی عبودیت یعنی بندہ ہونا اور اللہ تعالیٰ کے تمام روحانی اور جسمانی قوانین کے آگے علیٰ سر تسلیم خم کرنا بیان فرمائی ہے۔ اور جہاں تک انسانی اعمال و افعال کا تعلق ہے انسانوں کے لئے تمام تگ و دو اور روحانی اور جسمانی منازل طے کرنے کا سب سے پہلا اور سب سے آخری میدان یہی ہے۔ اور انسانی ترقی کا راز اسی ایک نکتہ میں مضمر ہے۔ کہ وہ اپنے مالک اور رب کے مقرر کردہ احکام اور قوانین پر عمل کرتا ہوا ہمیشہ اپنے تئیں فیض ربوبیت کے نیچے رکھے ؂

خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونا

مگر اس بظاہر آخری علت کا ایک اور حصول یا نتیجہ بھی ہے۔ جو بقدر اس کی قوت اور شدت کے ساتھ ساتھ حاصل ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور وہ انسانی زندگی کا آخری نقطہ ہے۔ جہاں کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ کلی طور پر اپنے مالک کے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صبغة الله ومن احسن من الله صبغة۔ مومن کہتے ہیں۔ کہ ہم پر تو اللہ کا رنگ چڑھا ہوا ہے۔ اور اللہ کے رنگ سے بہتر رنگ کس کا ہے۔ جب انسان پر یہ رنگ کامل طور پر چڑھ جاتا ہے تو جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ اس کے ہاتھ خدا کے ہاتھ ہو جاتے ہیں۔ جن سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اس کے پاؤں خدا کے پاؤں ہو جاتے ہیں۔ جن سے وہ چلتا ہے وغیرہ۔ گویا وہ خدا تعالیٰ میں بکلی کھویا جاتا ہے۔ اور اس کا اپنا کچھ نہیں رہتا۔ یہ مقام انسان کا منتہا ہے۔ جیسے کہ فرمایا کہ ذات الٰہی دنالٰک المنتهٰی (والنجم) اس وقت کہہ سکتے ہیں۔ کہ انسان اپنی مراد کو پہونچ گیا۔ یعنی یہ کہ وہ اپنے رب سے مل گیا۔ اور رب اس کو مل گیا۔

خدا اور بندہ کا ملنا

جو کچھ میں نے عرض کیا۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ انسان کی پیدائش کی انتہائی غرض یہ ہے۔ کہ وہ اپنے مولا سے مل جائے۔ مادی رنگ میں ملنے کا لفظ جن معنوں میں ہم سمجھنے کے عادی ہیں وہ یہ ہیں۔ کہ دو چیزوں میں کچھ فاصلہ ہے۔ جس کو ان میں سے ایک یا دونوں حرکت کر کے طے کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے۔ اس لئے ان معنوں میں اس میں اور بندے میں کوئی بُعد نہیں۔ اور اس قسم کی مادی حرکت کا یہاں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر ملنے کے ایک معنی اور بھی ہیں مثلاً ہمارے پاس ایک ٹکڑا کپڑے کا سرخ اور ایک سفید ہو۔ اور ہم انگریز سے کہیں کہ ان کو ملا دو۔ تو اس کے یہ معنی نہ ہوں گے۔ کہ ان کو یکجا الماری میں رکھ دو۔ بلکہ یہ ہوں گے۔ کہ سفید کپڑے پر بھی سرخ رنگ چڑھا دو۔

پس اللہ تعالیٰ سے ملنے کے معنی بھی یہی ہیں۔ کہ انسان اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ احادیث میں بھی مذکور ہے۔ کہ جب بندہ چل کر خدا تعالیٰ کی طرف جائے۔ تو خدا تعالیٰ دوڑ کر اس کو ملتا ہے۔ مگر یہ تشبیہی امر ہے۔ اور اس سے مراد مادی دوڑنا نہیں۔ بلکہ روحانیت کے میدان کو طے کرنا ہے ؂

خدا تعالیٰ کی چند مخصوص صفات کا تعلق بندہ سے

سورۂ فاتحہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ خود انسان پر اپنی تشبیہی صفات کے ساتھ نزول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی صفات میں لا انتہا ہے۔ اور ان کا ذکر قرآن کریم نے الحمد للہ میں کر دیا ہے۔ جن کی نہ بلحاظ کیفیت کے کوئی حد ہے نہ بلحاظ تعداد کے مگر اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بعض تشبیہی صفات کا بھی قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ جن کا تعلق محدود انسان سے ہے۔ اس لئے گو وہ اپنی کیفیت میں لامحدود ہیں۔ مگر ان کی معین تعداد قرآن کریم میں مذکور ہے جن کا انسانوں سے تعلق ہے۔ ان میں سے چند مخصوص صفات کا ذکر سورۂ فاتحہ میں ہے۔ اور وہ صفات (۱) رب (۲) رحمٰن (۳) رحیم (۴) مالک یوم الدین ہیں۔ ان صفات تشبیہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انسان کی تربیت کے لئے نزول فرماتا ہے۔ جب صفات الٰہی یعنی وہ صفات جو الحمد میں شامل ہیں پیدائش انسانی کا ارادہ کرتی ہیں تو ربوبیت کے ماتحت انسان پیدا ہو کر وہ منازل طے کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جو اس کی پیدائش کی غرض ہیں۔

پیدا ہونے کے بعد جس صفت کا اس کی تربیت کے لئے ظاہر ہونا ضروری ہے۔ وہ رحمانیت ہے۔ کیونکہ جن سامانوں کی اس کو پیدا ہونے کے ساتھ ہی ضرورت ہے۔ ان کے لئے نہ اس کی کوئی محنت موجود ہے نہ حق پس رحمانیت اپنے تقاضا کے ماتحت وہ ضروریات مہیا کرتی ہیں۔ اور کچھ عرصہ وہ خالص رحمانیت کے ماتحت رہ کر پرورش پاتا ہے۔

پھر جب وہ کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ تو رحیمیت اس کی مدد کرتی ہے۔ اور اس کے افعال کی تکمیل میں اور ان پر اعلیٰ نتائج مترتب کرنے میں اس کی امداد فرماتی ہے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر جب وہ ایک عاقل بالغ اور ذمہ دار ہستی ہو جاتا ہے۔ تو صفت مالک یوم الدین کے ماتحت وہ اپنے نیک و بد افعال کا ذمہ دار ہو جاتا ہے۔

جب اللہ تعالےٰ انسانی تربیت کے لئے اس حد تک نزول فرما لیتا ہے۔ تو اب الٰہی صفات کے ذریعہ انسان کے لئے صعود کرنے کا موقعہ ہوتا ہے چنانچہ انسان کی ترقی کے لئے جس سے مراد صفات خداوندی کے اندر اُسکا وہ سفر ہے۔ جس میں اس کا منتہا اپنے مالک اور رب سے ملنا ہے۔ سب سے پہلا مرحلہ یہ ہے کہ وہ صفت مالک یوم الدین کا مظہر بنے۔ اگرچہ یہ زندگی کے ہر ایک شعبہ میں ضروری ہے۔ مگر اپنے مضمون کے لحاظ سے میں صرف اسی حصہ کا ذکر کروں گا۔ جس کا تعلق تحریک جدید کے ایک مطالبہ کے سلسلہ میں پنشنروں کا خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے سے ہے۔

ملازم اور آقا کا تعلق

اگرچہ انسان الٰہی صفات کے پرتو میں ہر وقت کام کرتا ہے۔ مگر ملازمت کے ابتدا میں مجازی آقا اور ملازم کا تعلق بھی مالک یوم الدین کا ہوتا ہے۔ مثلاً آقا چاہتا ہے۔ کہ جس کام کے لئے ملازم کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ وہ کم از کم اس ڈیوٹی کو ضرور بجالائے۔ اور اس حالت میں ملازم کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ بھی مالک یوم الدین کی صفت کا مظہر بن کر کم از کم اتنا کام مالک کی خیر خواہی اور نیک نیتی سے ضرور کرے جس کے لئے اس کو تنخواہ ملتی ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا کام نہ کرے تو اسے ملازمت میں مستقل نہیں کیا جاتا بلکہ ملازمت سے الگ کر دیا جاتا ہے لیکن جب کوئی اس قسم کا کام بالعموم ٹھیک ٹھیک کرے۔ تو مالک اس کے ساتھ رحیمیت کا سلوک کرتے ہیں۔ اس کو نہ صرف مستقل کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ ترقی تنخواہ انعامات اور خطابات سے اس کے کام قدر کی جاتی ہے۔ اور پہلے جہاں اسے اپنا کام خود کرنا پڑتا تھا۔ اب اس کے ماتحت کئی ملازم رکھ دیئے جاتے ہیں جن سے اسے کام لینا ہوتا ہے۔ اور وہ اس کے معاون ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں ضروری ہے۔ کہ وہ رحیمیت کی صفت کا مظہر بنے۔ اور اپنے ماتحتوں سے اور ان لوگوں سے جن کو اس کے ساتھ اس کی ملازمت کی حیثیت میں کام پڑے رحیمیت کا سلوک کرے۔ ان کی کمزوریوں اور نقصوں کو دور کرتا رہے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور مستحقین کو ترقیات دیتا یا دلاتا رہے۔

پنشن پاکر کیا کرنا چاہیئے

یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے۔ کہ انسان کی مدت ملازمت ختم ہو جاتی ہے۔ اس وقت تک اگر وہ اصول بالا کے ماتحت کام کرتا رہا ہو۔ تو اس کو عزت کے ساتھ ملازمت سے رخصت کر دیا جاتا ہے۔ اور اسے پنشن دے دی جاتی ہے۔ پنشن کیا ہے یہ بھی ایک تنخواہ ہی ہے۔ مگر پہلی تنخواہ کام کے عوض میں ملتی تھی۔ پنشن باقی حصہ عمر کے لئے بغیر کام کے ملتی ہے۔ گویا مالک کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ رحمانیت کا سلوک کرواتا ہے۔ اس موقعہ پر اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ صفت رحمانیت کا مظہر بنے۔ اور جہاں ایک طرف وہ بغیر کام کرنے کے تنخواہ پاتا ہے۔ وہاں خدا کی مخلوق کی بھلائی کے لئے وہ جہاں تک ممکن ہو بغیر معاوضہ کے کام کرے۔ اور اس طرح کام کرنے میں ایسی محنت کرے۔ کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی مخلوق کی تربیت ہو۔ اس طریق سے وہ صفت ربوبیت کا مظہر بن جائے گا۔ اور جب وہ عملاً خدا تعالےٰ کی مخلوق کی تربیت کے وصف کو ایک خاص نقطۂ کمال تک پہنچا دے گا۔ تو یہ صفت ربوبیت جس کا اظہار اس کی طرف سے ہوگا اللہ تعالےٰ کی ربوبیت کو ایک اور رنگ میں جذب کرنے والی ہوگی۔ اور اللہ تعالےٰ ربوبیت کی ایک دوسری تجلی کے ساتھ اس پر ظہور فرمائیگا۔

پہلی بار جب ربوبیت نے اس کو پیدا کیا تھا۔ تو صفات کا نزول تھا۔ اس لئے ربوبیت نے اس کو عالم روحانی سے عالم جسمانی میں پیدا کیا تھا۔ اور اس کے مناسب حال سلوک کیا تھا۔ لیکن اس دفعہ چونکہ صفات کا اظہار اوپر کے رُخ کو ہو رہا ہے۔ اس لئے اس دفعہ جب منازل صعود میں وہ مقام ربوبیت پر پہونچے گا۔ تو صفت ربوبیت اس کو ایک نئی پیدائش دیگی مگر اس دفعہ بخلاف پہلی بار کے اس کی پیدائش نیچے سے اوپر یعنی عالم جسمانی سے نکل کر (جس کو مادی رنگ میں موت کہتے ہیں) عالم روحانی میں ہوگی۔ اور جس طرح پہلی دفعہ ربوبیت نے انسان کو حمد سے لے کر رحمانیت کے سپرد کر دیا تھا۔ اب رحمانیت سے لے کر پھر اس کو مقام حمد یا مقام محمود میں پہنچا دیگا جیسے فرمایا عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا۔ یہاں پر انسان بکلی اپنے مولا سے واصل ہوگا یہی اس کا منتہا کمال ہے۔ اور یہی اس کا بہشت ہے۔ اس دنیا میں تو اس کی تربیت محض اللہ تعالےٰ کی بعض صفات تشبیہی کے ماتحت ہوتی تھی۔ مگر اب اس پر زیادہ صفات جلوہ گر ہوں گی ان صفات کے دوہرے ظہور کو قرآن کریم نے استعارہ میں بیان فرمایا ہے۔ کہ اس دنیا میں تو خدا تعالےٰ کے عرش کو چار فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں۔ مگر قیامت کے دن آٹھ فرشتے اٹھائیں گے۔

اس مضمون پر ایک اور استدلال بھی قرآن کریم سے ہے۔ جو میں انشاء اللہ کسی دوسری فرصت میں ہدیہ ناظرین کروں گا۔

مولا بخش پنشنر قادیان

پنجاب کے خوبصورت جوان اور بہادر سپاہی

نیویارک ۲۰ ستمبر "پنجاب کے خوبصورت جوان اور بہادر سپاہی"۔ "ہندوستان کے ہلاکت آفرین گولنداز"۔ "دشمن کے چھکے چھڑا دینے والے ہندوستانی بہادر" اور "پہاڑی رجمنٹوں کے نڈر ہندوستانی"۔ یہ تعریفی کلمات امریکن اخبار نویسوں کی ایک پارٹی نے سنگاپور میں مقیم ہندوستانی فوج کے متعلق اپنے بیانات میں استعمال کئے ہیں۔ مشرق بعید سے امریکہ کو واپس آتے ہوئے یہ امریکن اخبار نویس راہ میں سنگاپور میں بھی اترے۔ اور انگریزی افسروں کی اجازت سے انہوں نے ہندوستانی فوجوں کی چھاؤنیوں کا معائنہ کیا۔ ان نامہ نگاروں میں فوجی نامہ نگار بھی تھے۔ انہوں نے ہندوستانی سپاہیوں کو روزمرہ کی فوجی مشق اور پریڈ کرتے دیکھا۔ اور ان کی چستی چالاکی اور مستعدی سے بے حد متاثر ہوئے۔

انہوں نے توپ خانے کے ہندوستانی گولندازوں کو نشانہ بازی کی مشق کرتے دیکھا۔ اور ہر ایک گولہ ٹھیک نشانے پر پڑتے دیکھ کر دانگشت بدندان رہ گئے۔ وہ مشین گنوں پر کام کرنے والے ہندوستانیوں کی پھرتی اور مستعدی سے بھی بے حد متاثر ہوئے۔ جنہوں نے آن کی آن میں مشین گنوں کے مختلف پرزے جوڑ کر مشق کے لئے گولہ باری شروع کر دی۔

سنگاپور میں دفاعی انتظامات دیکھ کر ایک فوجی مبصر نے اپنے بیان میں لکھا ہے۔ کہ

"مشرق بعید میں ان انتظامات کی مثال اور کسی جگہ نہیں مل سکتی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے طول و عرض میں سیرۃ النبی کے شاندار جلسے

ناصر آباد (سندھ)

۱۵-ماہ ستمبر ۱۹۴۰ء کو صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک جلوس نکالا گیا جس میں مرد اور سکول کے طلباء بھی شامل تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد مسجد احمدیہ ناصر آباد سندھ جس میں عورتوں کے پردہ کے لئے خاص انتظام کیا گیا۔ زیر صدارت جناب فتح علی صاحب منیجر ناصر آباد جلسہ ہوا۔ جس میں چوہدری عبد المومن صاحب نے اور مولوی فضل الٰہی صاحب نے احسانات حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر مؤثر مضمون پڑھے عاجز نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سراپا رحمت و شفقت ہونے پر تقریر کی۔

خاکسار عبد المجید سکرٹری انصار اللہ

راولپنڈی

الحمد للہ کہ اس سال راولپنڈی میں جلسہ سیرت النبیؐ بہت ہی کامیاب رہا۔ جلسہ سے پہلے (۲۰۰۰) ہینڈ بلوں اور (۵۰۰) پوسٹروں سے تمام شہر اور چھاونی میں خوب تشہیر کی گئی تھی۔ (۲۰۰۰) کی تعداد میں پروگرام شائع کیا گیا۔ اکثر رؤسا اور معززین کو دعوتی چٹھیاں لکھی گئی تھیں۔ اور تمام مذہبی اور سیاسی اداروں کو شمولیت اختیار کرنے اور لیکچرار بھجوانے کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ غیر احمدیوں اور عیسائیوں کے سوا باقی اکثر انجمنوں نے بخوشی اپنے نمائندے بھجوائے

کارروائی جلسہ بعد دوپہر زیر صدارت جناب میاں عبد الرشید صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی شروع ہوئی۔ خاکسار عبد الحق کلامہ بی۔ اے سکرٹری تبلیغ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد حسب ذیل حضرات نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کیں۔ (۱) جناب مسٹر دھرم پال صاحب جین ممبر جین لٹریری لیگ۔ (۲) جناب پنڈت کرشن گوپال صاحب نمائندہ شری سناتن دھرم یووک سبھا۔ (۳) شری پرم ہنس پری براجکار آچاریہ شری ۱۰۸ سوامی سنو تتر انند جی مہاراج منجانب شری سناتن دھرم پرتی ندھی مہاسبھا (۴) نظم لالہ جے دیو صاحب خیال دہلوی (۵) عالی جناب سردار آتما سنگھ صاحب رئیس جنرل سکرٹری سرب سمپردائے کمیٹی و ناندھاری دربار (۶) جناب پنڈت جے اندر صاحب ودیا بھوشن اپدیشک آریہ سماج (۷) مولانا مولوی چراغدین صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ (۸) جناب سردار جودھ سنگھ صاحب ایم۔ بی۔ و (۹) لالہ دیوان چند صاحب سکرٹری برہمو سماج

تمام تقریریں نہایت ہی دلکش پرخلوص اور جذبات محبت سے لبریز تھیں۔ جنہیں سامعین نے بہت ہی توجہ اور شوق سے سنا حاضری پانصد سے بھی زیادہ تھی۔ جو سب کی سب معززین اور تعلیم یافتہ طبقہ پر مشتمل تھی۔ اور ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر تھی۔ کیونکہ جو پنڈال ہم نے تیار کیا تھا۔ وہ کھچا کھچ بھر گیا تھا۔ حاضرین میں تمام مذاہب کے افراد موجود تھے اور باوجود اس کے کہ لیکچراروں کی تعداد کی زیادتی کی وجہ سے اجلاس بہت لمبا کرنا پڑا۔ اکثر اصحاب اخیر وقت تک جم کر بیٹھے رہے۔ آخر پر جناب چوہدری عبد الرحمن صاحب سابق امیر جماعت ہذا نے اختتامی تقریر میں سب حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

خاکسار عبد الحق راما سکرٹری تبلیغ۔

موسیٰ بینی مائنز

انجمن احمدیہ موسیٰ بینی کا جلسہ سیرت النبیؐ حسب پروگرام شام کو کیا گیا۔ جناب چوہدری عبد العزیز صاحب ٹاورہ انجنئر نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔ سامعین پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

خاکسار فیاض الدین وائس پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ موسیٰ بینی مائنز ضلع سنگھ بھوم بہار۔

چک ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودھا

سیرت النبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت سید علی اصغر شاہ صاحب کیا گیا حافظ بشیر احمد صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دوران جنگ میں دشمنوں سے سلوک پر تقریر کی اور اطفال احمدیہ کے دو ننھے ممبران نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جنگوں کے متعلق ہدایات پر مضمون پڑھے خاکسار نے اسلام میں جنگ کب اور کن حالات میں جائز ہے۔ پر تقریر کی۔ سید علی اصغر شاہ صاحب نے مدلل اور نہایت مؤثر تقریر فرمائی۔ حاضرین میں ہندو مسلم وغیرہم اصحاب شامل تھے۔ خاکسار بشیر الدین احمد۔

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورے کرنیوالے مخلصین

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورے کرنے والے دارالامان کے احباب کی فہرست شائع کرتے ہوئے یہ وضاحت مناسب ہے۔ کہ اس فہرست میں بعض وہ ہیں۔ جن کو اپنی کارکردگی کی اجرت باوجود قلیل ہونے کے چار چار یا پانچ پانچ ماہ سے نہیں ملی۔ مگر جب کچھ وصول ہوا تو انہوں نے سب سے پہلے اپنے ذاتی اخراجات کو نظر انداز کر کے اپنے امام کے فرمان کی تعمیل مقدم سمجھی۔ ہو سکتا ہے۔ کہ جس غریب کو چار یا پانچ ماہ سے کچھ نہ ملا ہو۔ اس کے گھر فاقہ ہو۔ مگر باوجود اس کے ایک ماہ کی آمد سے اس نے تحریک جدید کا وعدہ ادا کر دیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

درحقیقت یہی لوگ ہیں۔ جن کی وجہ سے خدا نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ بسا اوقات چندہ کی ادائگی کے لئے فاقہ برداشت کرتے۔ اور بسا اوقات اپنی بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ بھیجتے ہیں۔ اور اس تنگی کے باوجود اپنے دل میں بشاشت پاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ خدا کا قرض اس لئے ہے۔ کہ اسے ادا کر دیا جائے۔ وہ دوست جو ایسی مالی مشکلات میں ہیں۔ اور ایسی تنگی کے ہوتے ہوئے خدا کے قرض کو ادا کرتے ہیں۔ اور اپنے دل میں اطمینان اور خوشی پاتے ہیں۔ وہی ہیں۔ جن کا اخلاص سے راہ خدا میں دیا ہوا صدقہ اس وقت جب کہ نہ بیٹا کام آویگا۔ اور نہ بیوی۔ نہ ماں نہ باپ اور نہ دوسرے رشتہ دار۔ اللہ تعالےٰ کے فرشتے خدا کے حضور پیش کریں گے۔ اور ان کو جنت کی بشارت دیں گے۔ پس دوست اس چندہ کو خالص خدا کے لئے اور اس کی رضاء کے لئے اپنی خوشی سے ادا کریں۔

مکرمی مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی اور ان کے بیٹے مولوی عبد الرحمن صاحب انور نے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا چندہ تحریک جدید سال ششم ادا کرتے ہوئے اپنی گذشتہ سالوں کی کمیوں کو بھی پورا کیا ہے۔ اب ان کا چندہ چھ سالہ اس طرح ہو گیا۔ کہ ہر سال پہلے سال سے زیادہ دیا گیا جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس فہرست میں ایک رقم بابو محمد امین صاحب مرحوم لاہور کی پچاس روپیہ کی ہے۔ مرحوم اپنی زندگی میں چندہ تحریک جدید میں شاندار حصہ لیتے رہے۔ ان کا چندہ ہر سال پہلے سال سے زیادہ آتا رہا ہے۔ چنانچہ پانچویں سال میں وہ ۱۳۲/۰ ادا کر چکے تھے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور سے ان کو بلاوا آ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چھٹے سال میں یہ پچاس روپیہ کی رقم ان کی اہلیہ صاحبہ محلہ دار الفضل نے حضرت امیر المومنین کے حضور پیش کرتے ہوئے ان کے لئے بلندی درجات کی دعا کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی اہلیہ صاحبہ کو اس کا اجر عظیم دے اور مرحوم کو اپنے خاص قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

اس فہرست میں قادیان کے ان مردوں اور عورتوں کے نام آ چکے ہیں۔ جو یکم ستمبر سے پہلے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر چکے۔ اگر کسی نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ مگر اس کا نام اس فہرست میں یا اس سے قبل شائع شدہ فہرستوں میں نہیں آیا۔ تو انہیں دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید سے فوراً دریافت کرنا چاہئے۔ مگر ساتھ ہی وہ احباب خواہ قادیان کے ہوں یا باہر کی جماعتوں کے جو وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ اب سستی کو چستی سے بدل دیں۔ کیونکہ سال کے آخری ایام گزر رہے ہیں۔ ہر شخص جس کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ وہ کوشش کرے۔ کہ یکم نومبر تک اپنا وعدہ سو فیصدی مرکز میں داخل کرے۔ تا ۲۹۔ رمضان المبارک کے دن جو دعاؤں کا خاص موقعہ ہے۔ یہ وہ مبارک دن ہے، جس میں احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعاؤں کے لئے درخواستیں بھیجتے ہیں۔ حتےٰ کہ خاص موقعہ کی وجہ سے تاروں کے ذریعہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید سو فیصدی وعدے پورے کرنے والے مخلصین کے نام اس دن دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کریگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ پس ہر شخص جس کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ اس خاص موقع کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

32

فہرست یہ ہے

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ	۱۵۳/۰
سیدہ ام طاہر احمد صاحب " "	۲۵۷/۰
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب " "	۷۵/۰
صاحبزادی طیبہ بیگم صاحبہ " "	۴۰/۰
حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحب " "	۵۱/۰
صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب " "	۱۵/۰
میاں مسعود احمد خان صاحب	۵۰/۰
صاحبزادی طاہرہ بیگم صاحبہ	۴۰/۰
میاں عباس احمد خان صاحب	۷۶/۰
چودہری برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید	۵۲/۰
مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ	۴۲/۰
مولوی دل محمد صاحب	۲۵/۸
مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی	۷/۱۴
خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب معہ اہلیہ	۱۴/۳
مولوی محمد نذیر صاحب قریشی	۱۶/۰
مرزا برکت علی صاحب معہ اہلیہ	۲۵/۱۲
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ	۱۲/۰
مولوی غلام احمد صاحب فرخ	۲۵/۴
خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی معہ اہلیہ صاحبہ	۱۱۲/۰
فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال	۲۶/۰
ملک نور خان صاحب دفتر بیت المال	۶/۰
اہلیہ صاحبہ سید محمود عالم صاحب	۷/۳
میاں عبداللہ خان صاحب افغان	۵/۰
قاضی نور محمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید	۳۰/۴
چوہدری ظہور احمد صاحب معہ اہلیہ	۲۵/۴
میاں سراج دین صاحب مؤذن	۵/۱
صوفی محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نور ہسپتال	۱۸/۰
حاجی ممتاز علی صاحب صدیقی	۸/۰
چوہدری نور احمد خان صاحب	۷/۳
قاضی رشید احمد صاحب ارشد	۱۲/۰
منشی جلال الدین کابینگوی	۵/۵
منشی عبدالکریم صاحب خالد	۷/۰
خواجہ عبدالرحمان صاحب دفتر الفضل	۲۰/۰
انوری بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد یعقوب صاحب	۶/۴
مولوی محمد الدین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر	۱۰/۱
حکیم عبدالغفور خان صاحب	۸/۰
قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی بی-اے-بی-ٹی	۱۲۷/۰
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ " " " "	۱۲/۰
امۃ الوہاب صاحبہ بنت " " " "	۶/۴
امۃ الرحمٰن صاحبہ ہمشیرہ " " "	۱۵/۰
استانی آمنہ بیگم صاحبہ	۶/۳

صاحبزادہ ابوالحسن صاحب قدسی	۵/۰
حافظ شفیق احمد صاحب معہ اہلیہ	۱۵/۴
ماسٹر مولا بخش صاحب پنشنر	۵/۳
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب پنشنر (مہر سنگھ)	۱۲/۸
ماسٹر غلام حیدر صاحب مدرسہ احمدیہ	۴۲/۰
مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی معہ اہلیہ و والدین و پسر قدرت اللہ صاحب	۳۲/۱۲
مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور معہ اہلیہ صاحبہ	۵/۴/۱۲
چوہدری غلام یٰسین صاحب بی-اے	۱۲/۳
چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ بی-اے	۱۱/۰
والدہ صاحبہ چوہدری مشتاق احمد صاحب بی-اے-ایل ایل بی	۵/۵
مستری اللہ بخش صاحب دارالرحمت	۶/۴
سید ولایت شاہ صاحب "	۱۰/۶
میاں مولا بخش صاحب گھمار "	۵/۲
ملک غلام حسین صاحب "	۵/۲
مستری امین اللہ صاحب "	۵/۲
ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب "	۵/۲
ڈاکٹر محمد بخش صاحب "	۱۱/۸
مستری احمد الدین صاحب لوہار "	۵/۲
میاں عبداللہ صاحب گھمار "	۵/۲
مستری ابراہیم صاحب شکاروالے "	۵/۱
شیخ اللہ بخش صاحب پنشنر "	۱۸/۰
میاں محمد شریف صاحب اشرف "	۶/۰
چوہدری لعل خان صاحب "	۵/۲
بابو محمد امیر صاحب پنشنر دارالعلوم	۵۲/۰
میاں فضل محمد صاحب دوکاندار "	۱۰/۴
مرزا عبدالرؤف صاحب معہ اہلیہ "	۱۸/۰
ماسٹر غلام محمد صاحب گجرات ٹیلر شاپ "	۵/۴
منشی عبدالحق صاحب کاتب دارالعلوم	۶/۰
محمد عبداللہ صاحب دوکاندار "	۸/۰
بابا شیر محمد صاحب "	۷/۰
محمد شریف بیگ صاحب "	۱۰/۸
صوبیدار ڈاکٹر ظفر حسن صاحب معہ اہلیہ و والدین دارالفضل	۱۴/۴
میاں عبدالرزاق صاحب سیالکوٹی "	۱۵/۸
ڈاکٹر محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی "	۶/۴
حافظ عبدالواحد صاحب دارالفضل	۸/۶
ملک حسن محمد صاحب "	۱۱/۰
بابو نصر اللہ صاحب "	۲۱/۲
میاں علی بخش صاحب ٹھیکہ دار "	۵/۴
مستری عبدالعزیز صاحب "	۵/۲
میاں ولایت حسین صاحب دوکاندار "	۲۱/۰
چوہدری حاکم الدین صاحب "	۳۷/۰
محمد بوٹا صاحب "	۵/۴

مستری دوست محمد صاحب حال ایران	۷/۸
بابو محمد آمین صاحب مرحوم	۵۰/۰
قاری غلام مجتبیٰ صاحب دارالبرکات	۵۰/۰
میاں امام الدین صاحب کھوکھر پنشنر "	۱۲/۲
مرزا عبدالغنی صاحب پنشنر "	۲۷/۰
شیخ عبدالواحد صاحب سابق مبلغ ہانگ کانگ	۵/۰
سلطان محمود احمد صاحب دارالانوار	۳۱/۰
بھائی شیر محمد صاحب دوکاندار مسجد مبارک	۱۰/۰
پیر منظور احمد صاحب "	۲۹/۰
مرزا محمد اشرف صاحب "	۱۰/۲
اہلیہ صاحبہ " " "	۷/۳
مظفر بیگم صاحبہ بنت " " "	۷/۳
اہلیہ صاحبہ حقہ عبدالرزاق صاحب "	۱۷/۴
چوہدری حاکم علی صاحب قادیان	۲۲/۰
بابو محمد وزیر خان صاحب اوورسیر "	۵/۵
دین محمد صاحب ننگل باغبان	۵/۲
مرزا نذیر علی صاحب مسجد اقصیٰ	۵/۸
حکیم عبدالرحمٰن صاحب " "	۵/۰
قریشی عطاء اللہ صاحب " "	۵/۱/۳
حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب " "	۵/۸
قریشی محمد احسن صاحب مرحوم دارالفتوح	۱۰/۱۰
محمد افضل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ "	۱۱/۰
مستری عبدالحمید صاحب پکھو کے "	۱۰/۰

ڈاکٹر محمد الدین صاحب پنشنر دارالفتوح	۵/۳
عبدالرحیم صاحب سوڈا واٹر فیکٹری "	۶/۸
قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی معہ اہلیہ صاحبہ "	۱۰/۶
مولوی میر ولی محمد صاحب "	۶/۰
قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی معہ اہلیہ و پسر	۳۱/۳
حکیم احمد الدین صاحب دارالسعۃ	۵/۴/۳
آمنہ بی بی صاحبہ عرف جیمی محلہ دارالرحمت	۵/۲/۶
عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ ولی محمد صاحب مرحوم "	۵/۴
حسین بی بی صاحبہ اہلیہ میاں امام الدین صاحب سیکھوانی	۵/۵
صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری منظور احمد صاحب "	۵/۱۴
والدہ صاحبہ بابو محمد رشید صاحب "	۵/۰
امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ قاضی رشید احمد صاحب "	۵/۰
نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالحمید صاحب	۶/۴
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں منور احمد صاحب "	۵/۴
سیدہ خورشید بیگم صاحبہ بنت سید عبدالمجید صاحب "	۵/۵
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب دارالعلوم	۵/۰
خوشدامن صاحبہ بابو اکبر علی صاحب "	۵/۰
اہلیہ صاحبہ بابو محمد ابراہیم "	۵/۴
حیات بیگم صاحبہ اہلیہ بقاپوری صاحب دارالفضل	۱۰/۴
اہلیہ صاحبہ مستری عبدالعزیز صاحب "	۵/۴
اہلیہ صاحبہ بابا فضل محمد صاحب	۵/۲

(باقی)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

۳۰ ستمبر ۱۹۴۰ء سے مغل سرائے اور یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے لاہور سے ۵ اپ اور ۶ ڈاؤن پنجاب کلکتہ میل میں حسب ذیل پابندیوں کے ساتھ تیسرے درجہ کے مسافر مغل سرا اور لاہور کے درمیان سفر کر سکیں گے

(۱) این-ڈبلیو-آر پر بک شدہ جن مسافروں کے پاس سو میل سے کم فاصلہ کے لئے ٹکٹ ہوگا۔ وہ سہارنپور امرتسر سیکشن پر سفر نہیں کر سکیں گے۔

(۲) ای-آئی-آر پر بک شدہ جن مسافروں کے پاس سو میل سے کم فاصلہ کے لئے ٹکٹ ہوگا۔ وہ مغل سرائے سہارنپور سیکشن پر سفر نہیں کر سکیں گے۔

(۳) وہ تھرو مسافر جن کے پاس ای-آئی-آر- اور این۔ڈبلیو-آر کے حصوں کے ایک سو میل سے کم فاصلے کے لئے ٹکٹ ہوں گے۔ وہ سفر نہیں کر سکیں گے۔

مغل سرائے اور لاہور کے درمیان اس تھرو سروس کے جاری ہونے کی وجہ سے لاہور دہلی تھرو سروس تھرڈ کلاس گاڑیاں جو ۵ اپ اور ۶ ڈاؤن پنجاب کلکتہ میل کے ساتھ سہارنپور اور لاہور کے درمیان دہلی کو اور دہلی سے چلتی ہیں۔ یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے منسوخ کردی جائے گی۔ اور اس لئے ۶ ڈاؤن اور ۵ اپ کے ساتھ جو یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء کو سہارنپور سے چلیں گی دہلی لاہور تھرو سروس نہیں ہوگی۔ **چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ**

اعلان رشتہ

ایک ورمبائع پرہیزگار و متقی عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان برسر روزگار کنوارے کی ضرورت ہے۔ خاص قادیان دارالامان و اضلاع جہلم گجرات و گوجرانوالہ اور قوم کشمیری کو ترجیح دی جائے گی۔ لڑکی بعمر تخمیناً پندرہ سال۔ امور خانہ داری و دینی تعلیم و کشیدہ کاری و جماعت پنجم تک تعلیم یافتہ ہے۔ ۲۵ سال کے اوپر والا صاحب تکلیف درخواست نہ فرمائے خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہو۔ ڈاکخانہ قلعہ درگی ضلع مالاکنڈ موضع وزیر آباد بمعرفت عبدالحکیم اجاریدار کے م-ج-ح کو ملے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۱ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ ماسکو سے ایک خفیہ مراسلت ٹوکیو بھیجی گئی ہے۔ جس کے فوراً بعد جاپان گورنمنٹ نے اپنے نمائندہ مقیم ہندچینی کو خاص ہدایات جاری کیں۔ اور اس نے فوراً ہندچینی کے خلاف اپنا الٹی میٹم واپس لے لیا۔ روس کا بحری بیڑہ بحرالکاہل میں نقل و حرکت کر رہا ہے۔ اس کی وجہ بھی یہ خیال کی جاتی ہے۔ کہ ہندچینی کے معاملات میں روس کو خاص دلچسپی ہے۔

نیو یارک ۲۱ ستمبر بحرالکاہل کی حفاظت کے لئے برطانیہ اور امریکہ میں گفت و شنید شروع ہے۔ اور دونوں ملک مل کر جاپان کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ فرانس نے چین سے وعدہ کر لیا ہے کہ چینی فوجوں کو ہندچینی میں داخلہ کی اجازت دے دی جائے گی

لاہور۔ ۲۱ ستمبر پنجاب گورنمنٹ سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں دس فیصدی تخفیف کرنا چاہتی ہے۔ یہ تجویز گورنر کے پاس منظوری کے لئے بھیجی جاچکی ہے۔ پی ڈبلیو ڈی کے تمام کام بند کر دیئے گئے ہیں۔ تاکہ اخراجات میں بچت ہو سکے۔

شملہ ۲۱ ستمبر۔ حکومت ہند نے ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کا اعلان کیا ہے۔ اس کے رو سے ہر شخص حکومت کو مطلوبہ اطلاع مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔ مرکزی یا صوبجاتی حکومت کسی عمارت کے مالک کو حکم دے سکتی ہے۔ کہ وہ کسی خاص عرصہ کے لئے اس عمارت یا اس کے کسی سامان کو فروخت نہ کرے۔ اسی طرح کسی زمین پر بھی یہ پابندی عائد کرنے کی مجاز ہے۔ یا ان کی فروخت پر بھی یہ پابندی عاید کر سکتی ہے۔ حکومت مویشی اور زمین کی پیداوار اور اجناس کو خرید کرنے یا ان کی قیمت مقرر کرنے کی مجاز ہے۔ یا ان کی فروخت پہ پابندیاں عائد کر سکتی ہے۔

شملہ ۲۱ ستمبر گزٹ آف انڈیا میں ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس پر ملک معظم اور وائسرائے ہند دونوں کے دستخط ہیں۔ کہ اگر جنگ کے حالات کی وجہ سے کبھی ایسا موقعہ آئے۔ کہ کسی بل کے متعلق ملک معظم کی منظوری مشکل ہو۔ تو گورنر جنرل اسے خود بخود پاس کرنیکا مجاز ہوگا۔

شملہ ۲۱ ستمبر۔ حکومت ہند ہندوستان میں پیراشوٹ (ہوائی چھتریاں) تیار کرنے کے امکانات پر غور کر رہی ہے اور مختلف صوبجات سے اس ضمن میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

واشنگٹن ۲۱ ستمبر۔ امریکن سینٹ نے ڈیڑھ ارب ڈالر مزید قرضہ اٹھانے کی حکومت کو اجازت دے دی ہے۔

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ آج جرمن بمباری کے دوران میں جاپانی سفارت خانہ پر بھی بم گرے۔ سفارت خانہ دوسری عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

جرمن وزیر خارجہ ربن ٹراپ ان دنوں روم میں ہے۔ اور دو تین بار مسولینی سے مل چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بات چیت مصر اور مشرقی ممالک میں جنگ کے متعلق ہے۔ ایسی سکیم تیار کی جا رہی ہے۔ کہ اٹلی اور جرمنی مل کر مصر پر حملہ کریں۔ ہٹلر یہ بھی چاہتا ہے کہ سپین کو ساتھ ملا کر جبرالٹر پر قبضہ کیا جائے۔ اور اس طرح برطانی بیڑے کو بحیرہ روم میں مقید کر دیا جائے

لنڈن ۲۲ ستمبر آج اس بات کا ایک اور ثبوت مل گیا ہے۔ کہ نازیوں کو لنڈن پر ہوائی حملوں میں سخت ناکامی ہو رہی ہے۔ اور وہ اپنی اس ناکامی سے بہت پریشان ہیں۔ چنانچہ کل رات جرمن ہوا باز لنڈن پر کوئی بڑا حملہ نہ کر سکے۔ اور آج بھی ابھی تک لنڈن میں خطرہ کا کوئی الارم نہیں ہوا۔ کل جرمن ہوائی جہازوں نے برطانیہ کے جنوب مشرقی حصہ پر حملے کئے۔ ان میں سے کوئی بھی لنڈن پر نہ پہونچ سکا۔ کل انہوں نے ایک ہسپتال اور گرجا کو بھی اپنے بموں کا نشانہ بنایا۔ مگر کوئی آدمی زخمی نہ ہوا۔ کئی جگہ آگ لگ گئی جسے فوراً بجھا دیا گیا۔ کل دشمن کے تین بم بار جہاز گرائے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان ہوائی لڑائیوں میں کوئی انگریزی جہاز کام نہیں آیا۔

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے فرانس کی بندرگاہوں پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ ڈنکرک۔ کیلے۔ اور بولون پر سخت بمباری کی۔ ان حملوں کے نتیجہ میں دشمن کا بڑا بھاری نقصان ہوا

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ مصری وزارت میں کچھ تغیر و تبدل ہوا ہے۔ کیونکہ چار وزراء یہ چاہتے تھے کہ اٹلی کے خلاف فوراً اعلان جنگ کر دیا جائے۔ وہ چاروں مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور ان کا کام دوسرے وزراء نے سنبھال لیا ہے

لنڈن ۲۲ ستمبر گذشتہ ماہ برطانیہ نے امریکہ سے ساڑھے سات لاکھ ۶۳ ہزار روپیہ کا فوجی سامان منگایا۔ اگست کے مہینہ میں امریکہ سے بیرونی ممالک کو جو فوجی سامان بھیجا گیا ہے۔ اس کا $\frac{3}{4}$ حصہ صرف برطانیہ میں آیا ہے۔ فرانس اٹلی۔ جرمنی اور جاپان کو گذشتہ ماہ میں امریکہ کی طرف سے کوئی فوجی سامان نہیں بھیجا گیا۔

لنڈن ۲۲ ستمبر جنرل ڈیگال کی آزاد فرانسیسی فوج میں زور شور سے بھرتی ہو رہی ہے۔ اور بہت سے والنٹیر بڑے لمبے اور کٹھن راستے طے کر کے لنڈن پہنچ رہے ہیں۔ بعض تو اس جہاز کے ذریعہ آئے ہیں۔ جسے برطانیہ کے ساحل پر پہنچتے ہی دشمن کے ایک بم سے آگ لگ گئی تھی۔ وہ تمام والنٹیر آتے ہی جنرل ڈیگال کے دفتر میں گئے اور آزاد فرانسیسی فوج میں بھرتی ہو گئے

ادھر فرانس کے سابق وزیر اعظم مسٹر رینو کی وزارت کے بعض ارکان کی مارشل پیٹاں کی طرف سے پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔ چنانچہ مارشل پیٹاں نے مسٹر رینو کے عہد میں کام کرنے والے ہوائی محکمہ کے ایک وزیر کو گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ روم کی بات چیت کے متعلق ابھی تک سرکاری طور پر کوئی اطلاع نہیں آئی۔ البتہ اسقدر معلوم ہوا ہے کہ یہ بات دوستانہ طریق پر جاری ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی جدھر چاہے گا۔ اٹلی کی نکیل موڑے گا۔ جرمنی کے وزیر خارجہ نے آج پھر مسولینی سے گفتگو کی۔

بمبئی ۲۲ ستمبر آل انڈیا ہندو مہاسبھا ورکنگ کمیٹی کا بمبئی میں آج اجلاس ختم ہو گیا ورکنگ کمیٹی نے وائسرائے کی اگزیکٹو کونسل کی توسیع اور لڑائی کے کاموں کے لئے مشورہ دینے والی کمیٹی میں حصہ لینے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ ورکنگ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ جس میں وائسرائے سے کہا گیا ہے کہ وہ صاف طور پر یہ اعلان کر دیں۔ کہ گورنمنٹ نے ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوئی ایسی سکیم منظور نہیں کی۔ جیسی مسلم لیگ نے پیش کی ہے۔ اسی طرح ہندو مہاسبھا نے مطالبہ کیا ہے کہ اگزیکٹو کونسل میں ہندو مہاسبھا کو چھ جگہیں دی جائیں۔ جن میں سے ایک سکھوں کے لئے ہوگی اور ایک ہریجنوں کے لئے۔ لڑائی کے کاموں میں مشورہ دینے والی کمیٹی میں ہندو مہاسبھا نے پندرہ جگہیں مانگی ہیں۔ ہندو مہاسبھا نے اپنے ریزولیوشن میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ حضور وائسرائے کو اعلان کرنا چاہیئے۔ کہ مسلم لیگ کا یہ مطالبہ کہ اگزیکٹو کونسل میں اُسے آدھی جگہیں دی جائیں منظور نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ کمیٹی کے نزدیک یہ مطالبہ جمہوریت، آئین اور عقل کے خلاف ہے۔

ٹوکیو ۲۲ ستمبر۔ بحرالکاہل کی حفاظت کے بارہ میں برطانیہ اور امریکہ کے اتحاد کی خبر نے جاپانی حکومت میں اضطراب پیدا کر دیا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah